

مضمون 10: میرا نصب العین

ابتدائیہ:

ہر چیز کا مقصد خاص
انسان کا مقصد زندگی
انسان اور جانور کا بنیادی فرق
نصب العین کا تعین

نفس مضمون:

زندگی سے زیادہ مقصد زندگی کی اہمیت
مقصد اور نصب العین کا بنیادی فرق
مقصد سے مراد کسی مادی چیز کے حصول کیلئے کئے جانے والا کام
تجارت، کاروبار اور دولت، شہرت، مقاصد ہیں
مقصد حیات کے حصول کا طریقہ، نصب العین
اللہ کی رضا کا حصول، نصب العین
رزق حلال کمانا اور خدمت خلق کرنا، نصب العین
کامیاب اور اعلیٰ زندگی کے لئے بلند نصب العین کا تعین ضروری
واضح نصب العین کے تعین کے بغیر کامیابی کا حصول ناممکن
نصب العین کے حصول کے لئے عزم و استقلال کی اہمیت
نصب العین کے تعین کے لئے ذاتی صلاحیتوں کا ادراک کرنا

قرآن پاک کی روشنی میں نصب العین اور منزل کا تعین
اپنے نشان منزل کی تلاش اور جستجو کی اہمیت
انسانیت کی خدمت پر مبنی پیشے کا چناؤ
دنیاوی مقصد زندگی اور دینوی مقصد زندگی
زندگی کے فوری اہداف اور اصل اہداف

دنیاوی اور اخروی کامیابی کا ذریعہ
پیشہ کے چناؤ میں بہت احتیاط کی ضرورت
پیشہ کے چناؤ میں متعلقہ افراد سے مشورہ کرنا
پیشہ کی اہمیت اور تقاضوں سے آگاہ ہونا
پیشہ کی نزاکتوں اور باریکیوں سے آگاہ ہونا
اپنے فن اور کام میں عروج حاصل کرنا
آج کا دور میں تخصیص کی اہمیت
کسی ایک ہی شعبہ میں پوری یکسوئی اختیار کرنا
مختلف شعبوں میں کوشش کرنے والے ناکام لوگ
اپنے پیشے کی نسبت دوسرے پیشے کی کشش فطرت انسانی
بار بار پیشے تبدیل کرنا بھی ناکامی کی اہم وجہ
اپنے پیشے میں ہی مشکلات اور پریشانیاں نظر آنا
پیشے کے انتخاب کے بعد اسے دل و جان سے اپنا لینا
پیشے سے متعلقہ کامیاب لوگوں سے سیکھنا
انسان سے پیشے کی عظمت ہے، نہ کہ پیشے سے انسان کی عزت

پیشہ بھی، عبادت بھی، خدمت بھی اور روزگار بھی
انسان بننے کے بعد معلم انسانیت بننا میرا پسندیدہ شوق
محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اللہ تعالیٰ نے معلم بنا کر بھیجا
تعلیم و تدریس سنت نبوی کی پیروی اور بہترین پیشہ
ہمارے آج کے نوجوان، ہمارا کل کا مستقبل
نئی نسل کو کامیابی سے ہم آہنگ کرنے میں کردار ادا کرنا
میر حسن جیسا استاذ بننے کی خواہش، جنہوں نے اقبال کو علامہ اقبال بنایا
بادشاہ بننے کی بجائے، بادشاہ گر بننے کی خواہش
تعلیم و تدریس کی طرف فطری رجحان ہونا
شعبہ تدریس کو چیلنج سمجھ کر قبول کرنا
بہترین معلم بن کر انسانیت کی خدمت کا پختہ عہد کرنا

تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں"

(سورة المومنون آیت نمبر 115)

"وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے۔"

(سورة الملك آیت 2)

"بے شک ہم نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا" (القران)

"اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاو" (القران)

"اے مومنو! اپنے کام کو بہترین طریقے سے سر انجام دو" (القران)

"اور ہم نے آپ کو معلم بنا کر بھیجا" (القران)

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔" (حدیث)

"دکھ اس بات کا نہیں ہے کہ جوانوں کے خواب پورے نہیں ہوتے بلکہ دکھ اس بات کا ہے کہ جوانوں نے خواب دیکھنا چھوڑ دیے ہیں۔" (علامہ اقبال)

"فن ایک حاسد معشوقہ ہے جو چاہتی ہے کہ آدمہ ہمہ تن اس کے پیچھت لگا رہے۔"

(مشہور سنگ تراش میکائل اینجلو)

"جب فرائض منصبی اور ذریعہ روزگار کی سرحدیں آپس میں مل جائیں تو اسے خوش قسمتی کہتے ہیں۔" (قول)

"جو آسمان پر تیر پھینکنے کی کوشش کرتا ہے، وہ کم از کم اس تیر کو کسی اونچے درخت تک پہنچانے میں تو ضرور کامیاب ہو جاتا ہے۔" (کہاوت)

"ایک انسان کی سب سے بڑی خوش قسمتی اور اس کی زندگی کا سب سے بڑا انعام یہ ہے کہ وہ کسی نیک مقصد کو لے کر زندگی کی کٹھن راہوں پر چلے اور منزل مقصود پر پہنچ جائے۔"

(ڈاکٹر مارڈن)

وہ فیضان نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
شیخ مکتب ہے اک عمارت گر
ماں باپ اور استاد سب ہیں خدا کی رحمت
میری زندگی کا مقصد تیرے دین کی سرفرازی
جن کے کردار سے آتی ہو صداقت کی مہک
دیکھا نہ کوہ کن کوئی فریاد کے بغیر
رہبر بھی یہ، ہمدم بھی یہ، غم خوار ہمارے
خدا کرے کہ میری عرض پاک پر اترے
خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
جسم و جان کو جلانا پڑے گا تمہیں
رکے جو لوگ تو اک آبجو بھی دریا تھی
زندگی آمد برائے بندگی
یہی ہے عبادت یہی دین و ایمان
دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
میری دعا ہے کہ نور حق دنیا میں عام ہو جائے
جلانے والے جلاتے ہی ہیں چراغِ آخر

سکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزندگی
جس کی صنعت ہے، روح انسانی
ہے روک ٹوک ان کی حق میں تمہارے نعمت
میں اسی لیے مسلمان میں اسی لیے نمازی
ان کی تدریس سے پتھر بھی پگھل سکتے ہیں
آتا نہیں فن کوئی، استاد کے بغیر
استاد یہ قوموں کے ہیں، معمار ہمارے
وہ فصل گل جسے اندیشہ ذوال نہ ہو
نہ ہو جس کو خیال، آپ اپنی حالت کے بدلنے کا
یوں اجالے ملیں گے نہ خیرات میں
اتر گئے تو سمندر بھی تالمر نکلی
زندگی ہے بندگی شرمندگی
کہ کام آئے دنیا میں انسان کے انسان
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروپیاں
سب پرچموں سے اونچا پرچم اسلام ہو جائے
یہ کیا کہا کہ ہوا تیز ہے زمانے کی